سوال

(138) کیا عورتوں سے خارج ہونے والے سیال مادے ناپاک اور ناقص وضو ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان سیال مادوں کا کیا حکم ہے جو بعض عورتوں سے خارج ہوتے ہیں؟ کیا وہ ناپاک ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ مادے جو عورت کی شرمگاہ سے بلاشہوت خارج ہوتے ہیں غسل واجب نہیں کرتے لیکن وہ مادے جو بچہ نکلنے والے راستے سے خارج ہوتے ہیں ان کے ناپاک ہونے میں علماء کا اختلاف ہے۔ پس بعض علماء نے کہا ہے کہ عورت کی فرج سے نکلنے والی رطوبت ناپاک ہے اور اس پر واجب ہے کہ وہ اس سے پاکی حاصل کرے۔ جس طرح وہ دوسری نجاست سے پاکی حاصل کرتی ہے۔

اور بعض علماء نے کہا ہے کہ عورت کی فرج سے خارج ہونے والی رطوبت پاک ہے لیکن جب وہ خارج ہو تو وہ وضو کو توڑ دیتی ہے اور یہی راجح قول ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مجامعت کے بعد آلہ تناسل کو نجاست کی طرح نہیں دھویا جاتا۔ رہے وہ مادے جو پیشاب کے راستے سے نکلتے ہیں تو وہ ناپاک ہوں گے کیونکہ ان کا حکم پیشاب کا حکم ہے۔

اللہ عزوجل نے عورت میں دو راستے بنائے ہیں۔ ایک راستے سے پیشاب نکلتا ہے اور ایک راستے سے بچہ پیدا ہوتا ہے۔ وہ چیزیں جو اس راستے سے نکلیں جس سے بچہ نکلتا ہے وہ فطری طور پر نکلنے والی ایسی سیال چیزیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے کسی حکمت کے لیے پیدا کیا ہے اور وہ چیزیں جو پیشاب کے راستے سے خارج ہوتی ہیں وہ غالباً مثانہ سے نکلتی ہیں وہ ناپاک ہوتی ہیں اور وضو کو توڑ دیتی ہیں مگر ناقص وضو ہونے سے ان کا نجس ہونا لازم نہیں آتا دیکھیے تو انسان سے نکلنے والی ہوا پاک ہے کیونکہ شارع نے اس سے استنجا واجب نہیں کیا مگر وہ وضو کو توڑ دیتی ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 157

محدث فتویٰ